سوال

نے میں گفتگو کرنا (68)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نے میں نہاتے وقت گفتگو بوقت ضرورت کی جاسکتی ہے۔ مثلاً صابن تیل وغیرہ مانگنا پڑے تو آواز دے کر طلب کیا جاسکتا ہے؟ قرآن وسنت کی رو سے واضح کریں۔ (عبداللہ لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ہد!

، میں نہاتے وقت بوقت ضرورت گفتگو کرنا جائز و درست ہے۔ اس کی دلیل یہ صحیح حدیث ہے کہ امام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:

فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ «مَنْ هَذِهِ». فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ. فَقَالَ «مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ». فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ، قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، زَعَمَ ابْنُ أُمِّي أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلاً قَدْ أَجَرْتُهُ فُلاَنُ بْنُ هُبَيْرَةَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -- «قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ». قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ وَذَاكَ ضُحًى"

(صحیح بخاری کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ فی الثوب الواحد (357))

و غسل کرتے ہوئے پایا اور فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پردہ کیا ہوا تھا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہے؟ میں نے کہا: میں اُم ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا ابوطالب کی بیٹی ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے "مرحبا" کہ

یث سے معلوم ہوا کہ غسل کرتے وقت دوسرے فرد سے بات کی جاسکتی ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُم ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں پوچھا بھی اور مرحبا بھی کہا۔

(1998ٗ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[آپ کے مسائل اور ان کا حل]

۔کتاب الادب۔ صفحہ نمبر 532

محدث فتویٰ